مدیر کے نام

شہزادہ چشتی' کراچی

"تحدید نسل اور تربیت اولاد" (اپریل ۹۹) کے حوالے سے ڈاکٹر انیس احمد کا جواب بڑا مدلل ہے۔ انھوں نے اس عنوان پر عام فہم دلائل کے ذریعے بات سمجھانے کی اچھی کوشش کی ہے اور ضروری پہلوؤں کا احاطہ جدید معلومات کی روشنی میں کیا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ڈاکٹر انیس تحدید نسل اور اسلام کے موضوع پر اپنے گہرے مطالعہ کی روشنی میں جدید معلومات اور نئے دلائل کے ساتھ ایک کتاب تصنیف فرما دیں۔ مولانا مودودیؒ کی ضبط ولادت بلاشبہ اس عنوان پر ایک اہم کتاب ہے' اس کے باوجود نئے دلائل اور جدید معلومات کی روشنی میں ایک اور کتاب کی ضرورت اپنی جگہ قائم ہے۔

آسی ضیائی' لاہور

"تحدید نسل اور تربیت اولاد" میں ڈاکٹر انیس احمد کے جواب میں دینی نقطۂ نظر سے تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ قرآن اور احادیث اس مسئلے پر واضح رہنمائی دیتے ہیں۔ اصلاً یہ ایک غیر اسلامی رجحان ہے۔

سلمٰی یاسمین نجمی' راولپنڈی

"حریم ادب" پر تبصرے (مارچ ۹۹) کے ضمن میں دو وضاحتیں ضروری ہیں' اول: "حریم ادب" ۱۹۸۴ کے آس پاس محترمہ نیر بانو نے قائم کی تھی اور میں اس کی بانی صدر ہوں۔ دوم: عفت ۱۹۵۲ میں نہیں بلکہ بعدازاں جاری ہوا اور بے چارہ بمشکل دو سال رہا اس کے بعد اس کی جگہ ماہنامہ بتول نے لی جو تقریباً ۴۰ سال سے چھپ رہا ہے اور مجھے اس کی ادارت کرتے ہوئے ۲۵ سال ہو گئے ہیں۔

محمد غوث چوہان' پشاور

"ڈاکٹر محبوب الحق کے بارے میں" (فروری ۹۹) کے دوسرے پیراگراف میں آپ کا بیان درست نہیں ہے۔ ماسٹر عبدالعزیز صاحب کا اسم گرامی شیخ محمد عبدالعزیز تھا اور ایم اے عزیز کے نام سے مشہور تھے۔ آپ اکبر اسلامیہ ہائی اسکول جموں میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ آپ کی قابلیت اور دسویں جماعت کے سالانہ نتائج کے پیش نظر آپ کو سرکاری ملازمت میں براہ راست ہیڈ ماسٹر لے لیا گیا اور ہری سنگھ ہائی اسکول جموں میں تعینات کر دیے گئے۔ یہ ۳۸-۱۹۳۷ کی بات ہے۔ میں ان دنوں دسویں جماعت کا طالب علم تھا۔ مجھے ان کا شاگرد ہونے کا فخر حاصل ہے۔ آپ جموں سے ہجرت کر کے پاکستان آئے تو گوجرانوالہ نہیں بلکہ مسلم ماڈل ہائی اسکول بھاٹی گیٹ' متصل سنٹرل ماڈل اسکول لاہور کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ میرا ایک بیٹا ۳۰ سال بعد ۶۸-۱۹۶۷ میں دسویں جماعت میں ان کا شاگرد رہا۔

مسلم فاروق مودودی نے ملک عید محمد پرنٹرز سے چھپوا کر ۵-اے ذیلدار پارک' اچھرہ لاہور سے شائع کیا